حضرت پیرانور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

ایک درویش صفت اور علم دوست شخصیت

حضرت پیرانور حسین شاہ بن محمد غوث شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما آج کے ضلع چکوال کی تحصیل چوآسیدن شاہ کے علاقہ کہون میں واقع گاؤں تترال میں شوال ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۵ اپریل ۱۹۲۷ء کو پیدا ہوئے۔آپ کا سلسلہ نسب خطہ پاک و ہند میں صوفیہ کے سلسلہ سہروردیہ کے سرتاج حضرت غوث بہاء الحق والدین زکریا اسدی قریشی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۶۶۶ھ / ۱۲۶۷ء) سے جاملتا ہے۔ابتدائی دینی تعلیم محلّہ کی مسجد کے علاوہ مقامی اور قصبہ ڈلوال کے سکول میں دیگر علوم پڑھے۔پھر عمر بھر علماء اہل سنت اور کتاب سے تعلق استوار رکھا۔صوفیہ اسلام کے سلسلہ چشتیہ میں خانقاہ میرا شریف کے حضرت خواجہ فقیر عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۳۹۵ھ / ۱۹۷۵ء) سے ۱۹۴۲ء میں بیعت کی۔بعدازاں نقشبندی مجددی سلسلہ میں حضرت خواجہ محمد اکبر علی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۳۹۱ھ / ۱۹۷۱ء) سجادہ نشیں محلّہ کریاں پاک پتن شریف سے ۱۹ اپریل ۱۹۶۵ء کو بیعت طریقت کی۔ آئندہ دنوں میں ان کے فرزند حضرت مولانا ابوالطاہر محمد نقشبند رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء) سے درود و سلام کے مقبول مجموعہ "دلائل الخیرات" کی اجازت پائی۔اور حضرت میاں رحم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ سکنہ گلی نمبر ۴ محلّہ قادری نیو پلاٹ نمبر ۲۹۸ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے چشتیہ صابریہ سلسلہ میں خلافت عطا کی۔

حضرت پیرانور حسین شاہ نے ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۰۰۰ء میں عمرہ و زیارت روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیز ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد نبوی میں اعتکاف اور پھر مناسک حج ادا کیے۔بعدازاں ملک شام کے دارالحکومت دمشق کے مضافات میں قصبہ قطنا کے مفتی حضرت شیخ سید عبداللہ بن ابراہیم غلایینی جیلانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء) نے نقشبندی مجددی خالدی سلسلہ میں خلافت سے نوازا۔

مالی ضروریات پوری کرنے کے لیئے سرکاری ملازمت اختیار کی جس باعث طویل عرصہ لاہور مقیم رہے۔اعلیٰ کارکردگی پر متعدد تعریفی اسناد اور نقد انعامات ملے۔

تا آنکہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۱ء کو پنشن یاب ہوئے۔اسی دوران مارچ ۱۹۶۹ء کو اہل خانہ سمیت چوآسیدن شاہ کے نواح میں ہی گاؤں چھممی ہجرت کی۔جہاں آپ کی اہلیہ محترمہ نے گھر میں بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لیئے مدرسہ قائم کیا۔اور جب آپ ملازمت سے واپس آئے تو گھر کے پڑوس میں واقع مسجد حنفیہ رضویہ کے امام و کمیٹی کے صدر ہوئے نیز مدرسہ ضیاء القرآن کی بنیاد رکھی اور چھممی نیز ملحقہ گاؤں مخدوم جہانیاں کے بچوں کو ناظرہ قرآن مجید، نماز اور بنیادی اسلامی تعلیمات سے آراستہ کرنے لگے۔پھر امامت، تدریس اور مسجد کی خدمت کے اعمال اگلے پچیس برس جاری رکھے نیز کچھ عرصہ گاؤں کی مرکزی مسجد یارسول عربی کی کمیٹی کے اعزازی صدر رہے۔۲۰۰۵ء میں بڑھتی عمر اور خرابی صحت کے باعث گھر تک محدود ہوگئے۔

اسلامی تعلیمات کے فروغ کے جذبہ کے تحت ۱۹۸۵ء میں ذاتی ذخیرہ کتب کو "بہاء الدین زکریا لائبریری" نام دے

کر وقف کیا اور مختلف موضوعات کی کتب و رسائل اپنے مصارف پر علاقہ میں مفت تقسیم کا سلسلہ شروع کیا جو وفات تک جاری رکھا۔ نیز ۱۹۹۷ء میں لائبریری کی طرف سے کتب شائع ہونے لگیں جو پاکستان بھر میں اہل ذوق تک پہنچانے میں کوشاں رہے۔

۱۰ مارچ ۲۰۱۴ء کو اہل خانہ کی خواہش پر چھمی گاؤں سے چکوال شہر منتقل ہوئے اور وہیں پر ۳ ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۴ جنوری ۲۰۱۶ء بروز جمعرات تقریباً ساڑھے دس بجے دن وفات پائی۔ اسی روز نماز ظہر کے بعد آپ کے خاندان کے ہی صاجزادہ پیر حسنین محمود شاہ نقشبندی کی امامت میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور چکوال کے مضافات میں خاندانی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ رحمۃ اللہ تعالی علیہ۔

حضرت پیر انور حسین شاہ نے انتہائی سادہ زندگی بسر کی۔ آپ کی شخصیت دین اسلام نیز امت مسلمہ کے خادم و مربی اور آپ کا گھرانہ ایک درس گاہ اور سماجی خدمات کے طور پر جانا گیا۔ روایتی خانقاہی ماحول کو پاس نہیں پھٹکنے دیا۔ اپنے چاروں فرزندان کو بھی ملازمت و روزگار کے ساتھ دین حنیف اور مخلوق خدا کی خدمت کے راستہ پر ڈالا نیز لاتعداد شاگرد یادگار چھوڑے۔ امامت، تدریس اور ہر پہلو سے مسجد کی خدمت نیز روحانی معالج کے طور پر عمر بھر بلا معاوضہ خدمات انجام دیں۔ اگر کسی سائل و شاگرد نے رقم ہدیہ کے طور پر پیش کی تو اسے مسجد حنفیہ رضویہ کے فنڈ میں شامل کر دیا۔ نیز "بہاء الدین زکریا لائبریری" کے قیام سے تاحال اس کے تمام مالی امور اور دیگر ذمہ داریاں آپ کا گھرانہ انجام دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ آپ کی زندگی میں ہی آپ کے فرزندان نے جیب خاص سے چکوال میں ایک قطعہ زمین خرید کر آپ کی یاد میں "مسجد انوریہ" کی تعمیر نیز اس کے پہلو میں بہاء الدین زکریا لائبریری کی اپنی عمارت تعمیر کرنے کا عزم کیا جس پر کام جاری ہے۔ نیز انہی کے مصارف پر آپ کی "مجرب عملیات و تعویذات" پر مبنی ذاتی بیاض چھاپ کر تقسیم کی جا رہی ہے تاکہ آپ کے صالح اعمال میں اضافہ کا باعث ہو اور آئندہ نسلوں کی رہنمائی کا سبب بنے۔